دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Anas**
Serial No : **24995**
MODE: **Regular**
Address : **karachi pakistan**
Date : **1/14/2015**
Subject : **shohar k huqooq**
Contact No:
Writer : حبیب اللہ
Email :

Kya khana banana biwi per wajib hai?Aik bayan main aik mashoor aalim farmate hain k khana banana or ghar ki safai karna biwi ki zimedari nhi hai?Is k elawa agar wo bachay ko doodh pilane se mana krde tu shohar k zim main hai k wo kisi aur ka bandobast kare.Plz Answer my question.

کیا کھانا بنانا بیوی پر واجب ہے ایک بیان میں ایک مشہور عالم فرماتے ہیں کہ کھانا بنانا اور گھر کی صفائی کرنا بیوی کی ذمہ داری نہیں ہے اس کے علاوہ اگر وہ بچوں کو دودھ پلانے سے منع کر دے تو شوہر کی ذمہ میں ہے کہ وہ کسی اور کا بندوبست کرے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ اگر عورت ایسے گھرانے کی ہو کہ وہ اپنے گھر میں بھی گھریلو کام کاج خود کرتی تھی اور کام کاج میں اپنے والدین وغیرہ کا ہاتھ بھی بٹاتی تھی تو ایسی صورت میں عورت پر لازم ہے کہ شوہر کے گھر میں بھی خود کھانا تیار کر لے اور گھر کی صفائی بھی خود کر لے مرد پر ان کاموں کی ذمہ داری نہیں۔ لیکن اگر عورت ایسے مالدار گھرانے کی ہو کہ وہ اپنے گھر میں گھریلو کام کاج ملازمین سے کراتی تھی وہ خود کام وغیرہ نہیں کرتی تھی یا وہ اپنے کام کاج خود کرتی تھیں لیکن ابھی کسی بیماری کی وجہ سے نہیں کر سکتی ہے تو ایسی صورت میں مرد پر لازم ہے کہ اس کے لیے تیار کھانے اور گھر کی صفائی کے لیے خادم کا بندوبست کرے۔ نیز بیوی کا بلاوجہ دودھ پلانے سے انکار کرنا بھی ناپسندیدہ حرکت ہے تاہم اگر کسی مجبوری کی بناء پر وہ انکار کرے تو شوہر کو چاہیے کہ بچوں کے لیے دودھ پلانے والی عورت تلاش کرے لیکن اگر دودھ پلانے والی کوئی عورت نہ ملتی ہو یا ملتی ہو مگر بچہ اس کا دودھ نہ لیتا ہو تو ایسی صورت میں شوہر بیوی کو دودھ پلانے پر مجبور بھی کر سکتا ہے۔

فی الدر المختار: (امتنعت المرأة) من الطحن والخبز (ان كانت ممن لا تخدم) او كان بها علة (فعليه ان ياتيها بطعام مهيأ والا) بان كانت ممن تخدم نفسها و تقدر على ذالك (لا) يجب عليه. (٣/٥٧٩).

وفيه ايضا (وليس على امه ارضاعه) قضاء بل ديانة (الا اذا تعينت) فتجبر. (٣/٦١٨).

وفی رد المحتار: تحت (قوله الا اذا تعينت) بان لم يجد الأب من ترضعه او كان الولد لا يأخذ ثدي غيرها وهذا هو الأصح وعليه الفتوى (٣/٦١٨) والله اعلم

حبيب الله عفی عنه
دار الافتاء جامعه بنوريه سائٹ کراچی
٢٩ / ١١ / ١٤٣٦ھ

الجواب صحيح
بنده نادر جان غفا الله له
دار الافتاء جامعه بنوريه کراچی
٣٠ / ١١ / ١٤٣٦ھ

نائب رئيس
دار الافتاء جامعه بنوريه العالمية

الجواب صحيح
بنده سيف الرحمن
دار الافتاء جامعه بنوريه کراچی
٥ / ذی الحجہ ١٤٣٦ھ

رئيس
دار الافتاء جامعه بنوريه العالمية

دار الافتاء
نمبر ٢٤٩٩٥
١٤٣٦/١٢/١٩ھ
جامعه بنوريه العالمية

محمد
4/10/015